۲۔ "جمعیت القرآن" (کراچی) کی سرگرمیوں کے لیے دیکھیے: ماہنامہ "تدریس القرآن" (کراچی)، دسمبر ۱۹۹۲ء و مارچ ۱۹۹۳ء

ماسکو کی درس گاہوں میں

احیائے اسلام اور مسلمانوں کی خود شناسی کے حوالے سے "آزاد ریاستوں کی دولت مشترکہ" میں طلبہ و طالبات اسلام اور بالخصوص اسلام کے سماجی اور سیاسی پہلوؤں کے مطالعے میں دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں۔ اس پس منظر میں "ماسکو اسٹیٹ یونیورسٹی" نے مطالعۂ اسلام کے لیے "دولت مشترکہ" میں اپنی نوعیت کے لحاظ سے نئے اقدامات کیے ہیں۔ افریقہ اور ایشیا سے متعلق یونیورسٹی کے انسٹی ٹیوٹ کی ایسوسی ایٹ پروفیسر، سویتلانہ کرلینا کے مطابق ۱۹۹۲ء میں طلبہ و طالبات کی ایک بڑی تعداد نے اپنے تحقیقی مقالات کے لیے اسلام سے متعلق موضوعات منتخب کیے تھے۔ مشرقی دنیا کے بارے میں مطالعہ و تحقیق کے حوالے سے اس انسٹی ٹیوٹ کی اچھی شہرت ہے اور ماضی قریب میں اس سے فارغ ہونے والے اہلِ علم نے خوب نام پیدا کیا ہے۔

۱۹۹۲ء میں ایک مقالہ "انیسویں صدی کے جنوب مغربی عرب کی سماجی زندگی میں حج کے کردار" پر لکھا گیا ہے۔ مقالے میں حج کے روحانی پہلو کے ساتھ ساتھ سماجی اور اقتصادی حوالے سے گفتگو کی گئی ہے۔ ایک اور طالب علم نے "انیسویں صدی کے آخر میں سوڈان کی مہدی حکومت کی خارجہ پالیسی اور اس کی آئیڈیالوجی" کو تحقیق کا موضوع بنایا ہے۔ مقالہ نگار نے آئیڈیالوجی کے تناظر میں مہدی سوڈانی کے سیاسی افکار کا جائزہ لیا ہے۔ ڈپلومے کی غرض سے لکھے گئے ایک مقالے کا موضوع "رجوع الی الاسلام" کی تحریک ہے۔ ولاڈیمیر اورلوف نے شمالی افریقہ میں اسلام کے اثرات پر قلم اٹھایا ہے۔ دیمتری تباکوف نے جمال الدین افغانی (۱۸۳۸ء - ۱۸۹۷ء) کی حیات و آثار پر دادِ تحقیق دی ہے۔ مقالے میں مسلم دنیا کی اصلاحی تحریک پر جو مسلمانوں کو سیاسی اور مذہبی طور پر متحد دیکھنا چاہتی تھی، افغانی کے خیالات سے بحث کی گئی ہے۔

مختصر یہ کہ اس تعلیمی و تحقیقی ادارے میں اسلامی حکومت اور ریاست بہت ہی مقبول موضوعات رہے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ نے اسلامی سائنس اور عربی زبان کے بارے میں ۱۷ سے ۲۶ ستمبر ۱۹۹۲ء تک ایک

بھرپور کورس کا اہتمام کیا جس میں جامعہ امام ابن سعود (سعودی عرب) کے دس اساتذہ شریک ہوئے تھے۔ کورس کے شرکاء تین سو کے لگ بھگ تھے۔ قرآن و حدیث، فقہ و قانون اور عربی زبان سے واقفیت کورس کے مقاصد میں شامل تھی۔ اس سے مسلمان شرکاء کو اسلام کے بارے میں اپنی معلومات میں اضافے اور اسلامی عبادات کو بذات خود انجام دینے کا اچھا موقع ملا۔ نماز اور ذکر اذکار کے لیے ایک کمرہ مختص کر دیا گیا تھا۔ غیر مسلم شرکاء کو گروپوں میں تقسیم کیا گیا اور انہیں اسلام کی اساسیات اور اس کے ثقافتی پہلوؤں سے آگاہ کیا گیا۔

کورس میں لوگوں کی بے حد دلچسپی دیکھتے ہوئے جامعہ امام ابن سعود نے تاشقند، مچ کالہ (داغستان) اور "دولت مشترکہ" کے دوسرے شہروں میں کورسوں کا اہتمام کیا ہے۔ ماسکو میں سعودی سفارت خانے کے ایک ترجمان محمد محمود البخاری نے بتایا کہ کورسوں کا یہ منصوبہ لوگوں کی بے پناہ دلچسپی کے پیش نظر جاری رہے گا۔ کورس میں شرکت کرنے والے ہر فرد کو قرآن مجید کا ایک نسخہ اور عربی زبان سیکھنے کی کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں۔

ستمبر ۱۹۹۲ء سے ایک دوسرا ادارہ "انسٹی ٹیوٹ برائے مسلم تہذیب و تمدن" بھی ان لوگوں کی توجہ کا مرکز ہے جو احیائے دین کے بارے میں علم حاصل کرنا چاہتے ہیں اور وہ اپنے ہمسایوں، بالخصوص مسلمانوں کی زندگی کے روحانی، ثقافتی اور روایتی پہلوؤں کے بارے میں باخبر ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔ یہ ادارہ عام لوگوں کے لیے ایسے خصوصی کورسوں کا اہتمام کرتا ہے جو دنیائے اسلام کے بارے میں بھرپور معلومات مہیا کرتے ہیں۔ اس ادارے کا ایک دو سالہ کورس ہے جس میں اسلامی فلسفہ، قانون، تاریخ و ثقافت، قرآن اور اس کی تفسیر، نیز عربی اور ترکی زبانیں سکھائی جاتی ہیں۔ ان افراد اور تنظیموں کے لیے جو مسلمان ممالک کے ساتھ کاروبار اور تجارت میں مصروف ہیں، ادارہ مختلف مسلم ممالک کے معاشی اور تجارتی نظاموں کے بارے میں خصوصی کورس کا اہتمام کرتا ہے۔ ثانوی مدارس اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کے طلبہ و طالبات، محققین اور پیشہ ورانہ مہارت رکھنے والے لوگ اپنی ضرورت کے مطابق کورسوں میں شرکت کر سکتے ہیں۔ ادارے میں ڈاکٹریٹ کی سطح پر تحقیق کی سہولت بھی موجود ہے۔ اس ادارے میں زیر تعلیم پہلے گروپ میں ایک سو طلبہ و طالبات شامل ہیں۔ کورس کی باقاعدہ فیس ہے اور ہفتے میں دو بار کلاس ہوتی ہے۔ ادارے کے ذمہ دار سمجھتے ہیں کہ مختلف شعبہ ہائے زندگی کے لوگ ان کے کورسوں میں دلچسپی لیں گے۔

مطالعۂ اسلام کے سلسلے میں بعض مطبوعات کا بھی کردار ہے۔ تاشقند سے روسی زبان میں شائع ہونے والے ماہنامہ Zvezda Vostoka (کوکب مشرق) میں تہذیب اسلامی کی تاریخ پر لکھا جا رہا ہے۔ اس تاریخ کو، جسے ماضی کی حکومتوں نے مسخ کر کے پیش کیا، از سر نو دیکھنے کی ضرورت ہے۔ البیرونی، فارابی، ابن سینا، الخوارزمی اور دوسری مسلم شخصیات پر اس ماہنامے میں باقاعدگی سے مضامین

شامل ہوتے ہیں۔ اسی طرح مشرقی ملکوں اور اسلام کے بارے میں مستشرقین کے غلط تصوّرات پر گرفت کی جاتی ہے۔ جب سے Zvezda Vostoka نے مسلم قوموں اور ان کی جدید، نیز عہد وسطیٰ کی تاریخ پر لکھنا شروع کیا ہے، اس کی پذیرائی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔

"دولتِ مشترکہ" کی تمام مسلم قومیں احیائے اسلام کے عمل سے گزر رہی ہیں۔ یہ لوگ اسلام اور عربی زبان کے مطالعہ کے ساتھ اپنی تہذیب و ثقافت اور زبان پر بھرپور توجہ دے رہے ہیں۔ [بہ شکریہ سنٹرل ایشیا بریف - لیسٹر]